قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ
وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا
اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

کہا، سرداروں نے جو متکبر تھے
اُس کی قوم میں سے۔ ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ
اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملت میں ۔
شعیبؑ نے کہا: کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿٨٨﴾
یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
تمہاری ملت میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
اس میں الّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔
اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرمادے
درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک
اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿٨٩﴾
اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے
اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی
تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿٩٠﴾
سو آلیا اُن کو ایک سخت زلزلے نے اور رہ گئے وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٩١﴾
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

مع كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
ع اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں۔
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
ہو گئے وہی برباد ﴿۹۲﴾
سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر اُن سے یہ کہتے ہوئے اے میری قوم!
بے شک پہنچا دیئے ہیں مَیں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے
اور خیر خواہی کی ہے تمہاری۔ تو (اب عذاب نازل ہونے پر) کیسے
غم کھاؤں میں اُن لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی
مگر مُبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں
شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾
پھر بدل دیا ہم نے (اُن کی) بدحالی کو خوشحالی سے
یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے
کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی
تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾
اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے
اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم اُن پر (دروازے) برکتوں کے
آسمان سے اور زمین سے لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔
لہٰذا پکڑ لیا ہم نے اُن کو بسبب اُن (بُرائیوں) کے
جو وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ
اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ

يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا
آجائے اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات

وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ﴿۹۷﴾
جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ﴿۹۷﴾

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ
یا بے خوف ہوگئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ

يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى
آپڑے اُن پر ہمارا عذاب، دن کے وقت

وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾
جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿۹۸﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ
کیا بے خوف ہوگئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے

اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع
مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿۹۹﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ
کیا نہیں رہنمائی ملی اُن لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
بعد اُن کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں

اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ
تو مصیبت میں مُبتلا کرسکتے ہیں اُن کو بھی، اُن کے گناہوں کے بدلے میں

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
لیکن مُہر لگا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
لہٰذا وہ کچھ نہیں سُنتے ﴿۱۰۰﴾

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ
یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو

مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
اُن کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا
اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (اُنہیں)

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ
پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
اور نہ پایا ہم نے اُن میں سے اکثر میں پاسِ عہد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾
اور یقیناً پایا ہم نے اُن میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
پھر بھیجا ہم نے اُن کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پاس فرعون اور اُس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
مگر اُنھوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی اُن نشانیوں کے ساتھ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
پس دیکھو کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ
اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ۙ
بھیجا ہُوا آیا ہُوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ
میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمھارے پاس کھُلی نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
تمھارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ؕ
میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
(فرعون نے) کہا: اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اگر ہو تم سچے ﴿١٠٦﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہوگیا وہ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ۚۖ
اژدھا جیتا جاگتا ﴿١٠٧﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
اور نکالا (موسیٰؑ نے) اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ۧ ٣ع٤
چمکتا ہُوا، دیکھنے والوں کو ﴿١٠٨﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
کہا، کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾
کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۱۰۹﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے مُلک سے،

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ
اُنھوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اُسے اور اس کے بھائی کو اور

اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ﴿۱۱۲﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
اگر رہیں ہم غالب ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
یا پھر، ہم پھینکتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ
موسیٰؑ نے کہا: تم ہی پھینکو پھر جب

اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا
اُنھوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا اُن کو

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾
اور دکھایا اُنھوں نے جادو، زبردست ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا اُن کے جھوٹے طلسموں کو ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ	پس ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوکر رہ گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	وہ (جھوٹ) جو اُنہوں نے بنا رکھا تھا ﴿۱۱۸﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	پس مغلوب ہوگئے میدان میں (فرعون اور اُس کے ساتھی)
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور لوٹ گئے ذلیل ہوکر ﴿۱۱۹﴾
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿۱۲۰﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	(اور بے اختیار) بول اُٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿۱۲۱﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	جو رب ہے موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا ﴿۱۲۲﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ	بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اُس پر پہلے اِس سے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ	اجازت دُوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا	جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ	اس میں سے اس کے مالکوں کو،
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿۱۲۳﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿۱۲۴﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ	انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ	اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا	ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ	وہ ہمارے سامنے آئیں ۔ اے ہمارے مالک! دہانے کھول دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا	ہم پر صبر و استقامت کے اور دُنیا سے اُٹھا تو ہمیں
مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ۱۴ ع ۴	اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾
وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ	اور کہا، سرداروں نے قوم فرعون کے، کیا تو چھوڑ دے گا
مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	فرعون نے کہا : کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے اُن کے بیٹوں کو
وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رکھیں گے اُن کی عورتوں کو
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور یقیناً ہمیں اُن کے اُوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ	فرمایا : موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوْرِثُهَا	اور صبر کرو ۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے ، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے ۔
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾
قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ	کہا (موسیٰؑ کی قوم نے) ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے ۔
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا : قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ	تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ۱۵ ع ۵	پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور یقیناً بتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں ،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿١٣٠﴾
پھر جب آتی اُن پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
اسی کے اور جب آتی اُن پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی
تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿١٣١﴾
اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
تاکہ سحر کرو تم ہم کو اِس سے، تب بھی نہیں ہم
تم پر ایمان لانے والے ﴿١٣٢﴾
پھر بھیجا ہم نے اُن پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دَل،
سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) مجرم ﴿١٣٣﴾
اور جب بھی نازل ہوتا اُن پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ!
دُعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اُس منصب کی بنا پر جو
تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٣٤﴾
پھر جب ٹال دیتے ہم اُن سے عذاب

اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ

اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا

مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ

قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى

اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ

مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک اُن کو بہرحال پہنچنا تھا

تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿١٣٥﴾

پس انتقام لیا ہم نے اُن سے سو غرق کر دیا ہم نے اُن کو

سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا اُنھوں نے ہماری آیات کو

اور ہو گئے تھے وہ اُن سے بے پروا ﴿١٣٦﴾

اور وارث بنا دیا ہم نے اُن لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے

اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ

برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پُورا ہو گیا وعدہ

تیرے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر

کیونکہ اُنھوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے

وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور

اُس کی قوم کے لوگ اور جو اُنھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿١٣٧﴾

اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے

اور گزر ہُوا اُن کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے

اپنے چند بتوں کو (اُنھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!

بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے اُن کے خدا ہیں

موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ بڑے ہی نادان ہو ﴿١٣٨﴾

صُورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے

وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ	(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	کوئی اور معبود؟ حالانکہ اُسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ	اور اضافہ کر دیا ہم نے اُس میں دس کا اس طرح پوری ہوگئی۔
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	مقرر کردہ مدت اُس کے رب کی، چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے، میری قوم میں
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ	اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ	اور کلام کیا اُس سے اُس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے
رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ	اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے،

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے، چنانچہ جب تجلّی کی
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
موسیٰ غش کھا کر، پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،
پاک ہے تیری ذات، توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾
فرمایا: اے موسیٰؑ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾
اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔
(اور اُس سے کہا) سو پکڑ لو اُسے مضبوطی سے اور حکم دو
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر۔
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے اُن لوگوں (کی نگاہوں) کو جو
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔
اور (اُن کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَآ يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع — ربع
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ — وقف لازم
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

تو بھی نہ ایمان لائیں اُن پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
راستہ گمراہی کا تو بنالیں اس کو (اپنا) راستہ۔
یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
اور رہے وہ اس سے بے پرواہ ﴿۱۴۶﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
آخرت کی، ضائع ہوگئے اُن کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا اُنھیں
مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾
اور بنالیا قومِ موسیٰؑ نے اس کے بعد
اپنے زیورات سے بچھڑے کا پُتلا، جس میں (سے نکلتی) تھی
بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ اُن سے بات کرتا ہے
اور نہ دکھاتا ہے اُن کو کوئی راستہ۔
(پھر بھی) بنالیا اُنھوں نے اُس کو (معبود) اور وہ تھے
(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾
پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے
کہ درحقیقت وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿۱۴۹﴾
پھر جب لوٹے موسیٰؑ طرف اپنی قوم کے

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ
اَمْرَ رَبِّکُمْ ۚ وَاَلْقَی
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ
یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَکَادُوْا
یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۵۰
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ
وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ ۖ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۱۵۱ ع ۱۸ ۸
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَکَذٰلِکَ
نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ۝۱۵۲
وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّکَ
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۵۳

غصے میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ ، فرمایا: بہت ہی بُری ہے جو
جانشینی کی ہے تم نے میری ، میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
کھینچتے ہوئے اپنی طرف ، وہ بولے: اے میرے ماں جائے !
بے شک ان لوگوں نے مجھے دبالیا اور قریب تھا کہ
قتل کردیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
دشمنوں کو اور نہ کردیں مجھے
شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ۝۱۵۰
موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کردے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ۝۱۵۱
بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنالیا تھا بچھڑے کو (معبود)
عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
اور ذلیل ہوں گے دُنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ۝۱۵۲
لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے بُرے کام پھر توبہ کرلی
اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۱۵۳

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ
بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

اور جب ٹھنڈا ہُوا موسیٰؑ کا غصہ
تو اُٹھا لیں اُنہوں نے وہ تختیاں اور اُن کی تحریر میں
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿١٥٤﴾
اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستّر آدمیوں کو
ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا انہیں
ایک سخت زلزلے نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے، اے میرے مالک!
اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا اُن کو اس سے پہلے بھی
اور مجھے بھی۔ کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اِس (قصور) میں جو کیا ہے
(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
ایک آزمائش تیری طرف سے۔ گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
جسے چاہے۔ تُو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرما دے
ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر
معاف کرنے والا ہے ﴿١٥٥﴾
اور لکھ دے ہمارے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی
اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
ارشاد ہُوا، مَیں سزا دیتا ہُوں جس کو چاہوں لیکن
میری رحمت چھائی ہُوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ
وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ
بِاٰيٰتِنَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ ﴿۱۵۶﴾
اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ
الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا
عِنۡدَهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ ۚ
يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهٰٮهُمۡ
عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ
عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ
كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ
وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗ ۙ
اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ ع
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ
اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَاْ الَّذِىۡ
لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ
وَيُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ

سو اُسے میں لکھے دیتا ہُوں اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور اُن لوگوں کے لیے جو
میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اُس رسُولؐ کی جو نبی
اُمّی ہے، جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہُوا
اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے اُنہیں
بدی سے اور حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
اور حرام ٹھہراتا ہے اُن کے لیے ناپاک چیزیں اور اُتارتا ہے
اُن پر سے اُن کے بوجھ اور کھولتا ہے (اُن کی بندشیں جو
تھیں (پہلے) اُن پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
اُس نُور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اُس کے ساتھ۔
یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسُول ہُوں اللہ کا،
(بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف (اللہ وہ ہے) جسے
زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے وہ زندگی بخشتا ہے
اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسُول

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

نبیِ اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور اُس کے کلام پر اور پیروی کرو اُس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾
اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿١٥٩﴾
اور تقسیم کر دیا ہم نے اُنہیں بارہ گھرانوں میں
مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کی طرف
جب پانی طلب کیا اُس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
اپنے عصا کو فلاں چٹان پر، تو پھوٹ نکلے اُس سے
بارہ چشمے، بے شک جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے اُن پر
بادل کا اور اُتارا ہم نے اُن پر "مَن" اور "سلویٰ"۔
(اور کہا) کھاؤ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔
اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا اُنہوں نے کچھ ہمارا، بلکہ
وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿١٦٠﴾
اور جب کہا گیا اُن سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں
اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ — وقف لازم
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ — معانقة
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ

پس بدل دیا اُن لوگوں نے جو ظالم تھے اُن میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
اُن سے تو بھیجا ہم نے اُن پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور پُوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے۔ جب احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اُس وقت کہ آتی تھیں اُن کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن، اُبھر اُبھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزما رہے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔
تو اُنہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾
پھر جب وہ بھول گئے اُن ہدایات کو جو اُنہیں یاد کرائی گئی تھیں۔
تو نجات دی ہم نے اُن کو جو منع کرتے تھے بُرے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾
بسبب اُن نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿١٦٥﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا
پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی اُن کاموں میں جن سے

نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا اُن سے کہ بن جاؤ

قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾
بندر ذلیل وخوار ﴿١٦٦﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ
اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
کہ ضرور مسلط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک

مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ
ایسے لوگ جو دیں گے اِن کو بدترین عذاب ۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ
یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے

وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾
اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ
اور تقسیم کر دیا ہم نے اُن کو زمین میں مختلف فرقوں میں،

مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ
کچھ اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اُن میں سے مختلف ہیں اُس سے

وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
اور آزمایا ہم نے اُن کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾
شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿١٦٨﴾

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
پھر جانشین ہوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ
جو وارث ہو کر کتابِ الٰہی کے، حاصل کرتے تھے فائدہ

هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ
اس حقیر دنیا کی زندگی کا اور کہتے تھے

سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ
کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی اُن کے سامنے

عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ
(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اُسے۔ کیا نہیں

يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ
لیا گیا تھا اُن سے یہ عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾
وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾
وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع ربع
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ
قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ معانقة
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ
اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں، مگر سچی بات"
اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔
اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو
(اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿١٦٩﴾
اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿١٧٠﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر
گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
آن پڑے گا اُن پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
مضبوطی سے اور یاد رکھو اُسے جو اس میں ہے۔
تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿١٧١﴾
اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے
یعنی اُن کی پشتوں میں سے اُن کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا اُن کو
خود اُن کے اُوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟
سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں
(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن
کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿١٧٢﴾
یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ	ہم سے پہلے اور ہم تھے اِن کی اولاد اِن کے بعد۔
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان گناہوں کی پاداش (میں) جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿۱۷۳﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿۱۷۴﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	(اے نبیؐ) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ	تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	شامل گمراہوں میں ﴿۱۷۵﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اُسے اُن آیات کے ذریعے سے
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ	مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دُنیا کا اور پیروی کی اُس نے
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کُتّے کے،
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ	اور چھوڑ دو اُسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	اُن لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ	تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	کچھ غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾
سَآءَ مَثَلَا ِۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بہت ہی بُری ہے مثال اُن لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	ہماری آیات کو اور اپنے ہی اُوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہِ راست پاتا ہے
اور جس کو محروم کردے اللہ رہنمائی سے، سو ایسے ہی لوگ
ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ﴿۱۷۸﴾
اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے
جن اور انسان، اُن کے دل تو ہیں
(مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام اُن سے اور اُن کی آنکھیں تو ہیں
(مگر) نہیں دیکھتے اُن سے اور اُن کے کان تو ہیں
(مگر) نہیں سُنتے وہ اُن سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہی لوگ ہیں جو
غفلت میں پڑے ہُوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾
اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
اُن ناموں سے اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو
منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾
اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے۔
جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک (حق کے مطابق)
اور اُسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾
اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚۖ ﴿۱۸۲﴾
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۟ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا
لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾
اور میں ڈھیل دوں گا اُنہیں ، بے شک میری چال
بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾
کیا نہیں سوچا اُنہوں نے (کبھی)
کہ نہیں ہے اُن کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا ؟
نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿۱۸۴﴾
کیا نہیں غور کیا اُنہوں نے کبھی انتظام پر (آسمانوں)
اور زمین کے اور اُن پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ
قریب آ لگا ہو اُن (کی مہلتِ زندگی پورا ہونے) کا وقت
آخر وہ کونسی بات ہے، پیغمبر کی تنبیہ کے بعد
(جس پر) یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۱۸۵﴾
جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿۱۸۶﴾
پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا؟ کہہ دو! بے شک
اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ نہیں ظاہر کرے گا اسے
اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وقف لازم وقف منزل

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ معانقہ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ربع
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ

اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک۔
وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
اس کے کہہ دو! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے نا واقف ہیں ﴿۱۸۷﴾
کہہ دو! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا، مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان۔
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا
اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
تو اُٹھا لیا اُس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اُسے
پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے دُعا کی اللہ سے
جو اُن کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿۱۸۹﴾
پھر جب دیا اللہ نے اُن دونوں کو صحیح و سالم بچہ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اُس نعمت میں جو

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عطا کی تھی اُن کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۹۰	ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ۝۱۹۰
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ اُن کو جو نہیں پیدا کرتے
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝۱۹۱	کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ۝۱۹۱
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ اُن کے لیے کسی قسم کی مدد کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝۱۹۲	اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ۝۱۹۲
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر بلاؤ تم اُن کو ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ	تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝۱۹۳	اُن کو یا تم خاموش رہو ۝۱۹۳
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۹۴	ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں! اگر ہو تم سچے ۝۱۹۴
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫	کیا، ہیں اُن کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫	یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫	یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ اُن سے؟
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ اُن سے؟
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ	کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝۱۹۵	تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ۝۱۹۵
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ	یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۱۹۶	اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ۱۹۶
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	نہیں کرسکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی
يَنْصُرُوْنَ ۱۹۷	مدد کرسکتے ہیں ۱۹۷
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر بلاؤ تم اُن کو سیدھی راہ کی طرف تو سُن بھی نہیں سکتے ۔
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۱۹۸	حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ۱۹۸
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۱۹۹	اور نہ اُلجھو جاہلوں سے ۱۹۹
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر کبھی اُکسائے تم کو شیطان
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی ۔
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۰۰	بے شک وہ ہے ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۲۰۰
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں
اِذَا مَسَّهُمْ	(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے اُنہیں
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	کوئی بُرا خیال شیطان (کے اثر) سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	تو فوراً چوکنے ہوجاتے ہیں اور پھر اُنہیں
مُّبْصِرُوْنَ ۲۰۱	صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ۲۰۱
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان (کفار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں اُنہیں
فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۲۰۲	گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے (اُن کو بھٹکانے میں) ۲۰۲

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ — اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) اُن کے سامنے
بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا — کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ
اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ — منتخب کرلی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی، کہہ دو!
اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى — کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہُوں اُس کی جو وحی کیا جاتا ہے
اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا — مجھ پر میرے رب کی طرف سے ۔ یہ (قرآن)
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ — بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ — اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ — جو ایمان لاتے ہیں ﴿٢٠٣﴾
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ — اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا — تو توجہ سے سُنو اُسے اور خاموش رہو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ — تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿٢٠٤﴾
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ — اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً — گڑگڑاتے ہُوئے اور ڈرتے ہُوئے
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ — اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ — اور نہ ہو جاؤ تم اُن لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہُوئے ہیں ﴿٢٠٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ — یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں
رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ — تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مُنہ نہیں موڑتے
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ — اُس کی عبادت سے اور اُس کی تسبیح کرتے ہیں
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ — اور اُسی کے آگے جُھکے رہتے ہیں ﴿٢٠٦﴾

آیاتُہا ۷۵ (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸) رکوعاتُہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ — (اے نبیؐ) پُوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں۔

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ — کہو: مالِ غنیمت اللہ اور رسُول کا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ — پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ — اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ — اگر ہو تم مومن ۝۱

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ — مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا — اللہ کا (نام) تو لرز جاتے ہیں اُن کے دل اور جب

تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ — پڑھی جاتی ہیں اُن کے سامنے اللہ کی آیات

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا — تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) اُن کا ایمان

وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ — اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۲

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا — وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اُس (رزق) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ؕ — ہم نے ہی دیا ہے اُن کو خرچ کرتے ہیں ۝۳

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ — یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔

لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ — اُن کے لیے بڑے درجے ہیں اُن کے رب کے ہاں

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ۚ — اور بخشش ہے اور بہترین رزق ۝۴

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿٥﴾
يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ
بَعْدَمَا تَبَيَّنَ
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ
اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿٦﴾
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٧﴾
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿٨﴾
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
حق کے ساتھ جبکہ (اُس وقت) ایک گروہ
مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ﴿٥﴾
جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
(اور اُن کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں
موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ﴿٦﴾
اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے
کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ﴿٧﴾
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ﴿٨﴾
جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
تو اُس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ﴿٩﴾
اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰی وَ لِتَطْمَئِنَّ
اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مگر اللہ کی طرف سے ۔ یقیناً اللہ

عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱ ۱۰ ۱۵
زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ
(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی

اَمَنَةً مِّنْهُ وَ یُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ
تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
آسمان سے پانی ، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے

وَ یُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ
اور دُور کر دے تم سے نجاست شیطان کی

وَ لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَ یُثَبِّتَ
اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ط
اس سے تمہارے قدم ﴿۱۱﴾

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ
جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو

اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ
اہلِ ایمان کو ، میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں

الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا
اُن کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ط
اُن کے جوڑ جوڑ پر ﴿۱۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
یہ اس لیے کہ مخالفت کی اُن لوگوں نے اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ
اور اُس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اور اُس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿١٣﴾
یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزا اور بے شک
منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿١٤﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا
کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت
پھیرو تم اُن کے سامنے پیٹھ ﴿١٥﴾
اور جو پھیرے گا اُن کے سامنے اُس دن پیٹھ
سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے
یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھِر جائے گا
غضب میں اللہ کے اور ٹھکانا ہوگا اس کا جہنّم
جو بہت ہی بُرا ہے ٹھکانا ﴿١٦﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے اُنہیں بلکہ
اللہ نے قتل کیا اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)
جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی
(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزارے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے
ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ
ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿١٧﴾
یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ
کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿١٨﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ
جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ
خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُودُوا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ
وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ ع ۹
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ
وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کرو گے
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے
جمعیت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو
اور (جان لو کہ) بیشک اللہ اہلِ ایمان کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اُس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے
درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ﴿٢٠﴾
اور مت ہو جانا تم اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کہا:
سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿٢١﴾
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں، اللہ کے نزدیک
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿٢٢﴾
اور اگر دیکھتا اللہ اُن میں کچھ بھلائی
تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا
تو وہ ضرور روگردانی کرتے، بے رخی کے ساتھ ﴿٢٣﴾
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر
اور اُس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو
اُس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ
وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ
وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے
اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر گھار کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾
اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت) صرف
اُن لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص ۔
اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾
اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
اُس بات سے کہ کہیں اُچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
پھر اُس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾
اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾
اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾
اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دُور کردے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۲۹﴾
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کردیں تمہیں یا قتل کردیں تمہیں
یا جلاوطن کردیں تمہیں، وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ، مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۳۱﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا (ان کافروں نے) اے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿۳۲﴾
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے اُن کو جبکہ تم (اے نبی)
اُن میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿۳۳﴾
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
حرام کا۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی

اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
نہیں ہیں اس کے متولی مگر

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
(اس بات سے) بے خبر ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا

وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
اور تالیاں پیٹنا۔ سو چکھو اب مزا عذاب کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے وہ

ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) اُن کے لیے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ
باعثِ حسرت۔ پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ
جہنّم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ
تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِیۡعًا فَیَجۡعَلَہٗ — اس سارے کا، پھر جھونک دے اُسے

فِیۡ جَہَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِکَ — جہنّم میں ۔ یہی لوگ ہیں

ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ — جو گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ ۴ع۱۸

قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ — (اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر

یَّنۡتَہُوۡا یُغۡفَرۡ — یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کر دیے جائیں گے

لَہُمۡ مَّا قَدۡ سَلَفَ ۚ — اِن کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چُکے ہیں

وَ اِنۡ یَّعُوۡدُوۡا — لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے

فَقَدۡ مَضَتۡ — تو بے شک نافذ ہو چکا ہے

سُنَّتُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾ — (ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾

وَ قَاتِلُوۡہُمۡ حَتّٰی — اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ

لَا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ وَّ یَکُوۡنَ — نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے

الدِّیۡنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ۚ — دین پُورے کا پُورا اللہ کے لیے ۔

فَاِنِ انۡتَہَوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ — پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ

بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۳۹﴾ — اُن کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾

وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا — اور اگر وہ نہ مانیں

فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ — تو جان رکھو کہ بے شک

اللّٰہَ مَوۡلٰىکُمۡ ؕ — اللہ تمہارا سرپرست ہے ۔

نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی — (اور وہ) بہترین حامی

وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿۴۰﴾ — اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾